سیکیورٹیز ٹریڈنگ کا خطرہ

IBTS سسٹم کی ناکامی کا خطرہ:

تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے ٹریڈنگ کے اوقات کے دوران IBTS سسٹم کی ناکامی کا الزام لگ سکتا ہے جو کہ IBTS میں حد کے آرڈرز نہ ہونے کی صورت میں بروقت یا مطلوبہ قیمت پر آرڈرز کے نفاذ کے لیے ٹریڈنگ ٹرمینل کی عدم دستیابی کی وجہ سے اکاؤنٹ ہولڈرز کو نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ، سسٹم کی خرابی کے دوران آرڈرز کی منسوخی بھی اکاؤنٹ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔

معیشت کا خطرہ:

کسی بھی کمپنی کی کاروباری کارکردگی کا انحصار معیشت کی ترقی پر ہوتا ہے۔ایک معیشت، جو ترقی کرتی رہتی ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اس میں کام کرنے والی کمپنیاں اس کی ترقی سے مستفید ہوں۔تاہم، ایکوئٹی شیئر ہولڈر معیشت میں کسی بھی طرح کی کمی کے خطرے کو بھی چلاتا ہے جو اس کی کمپنی کی کارکردگی کو متاثر کرتا ہے۔معیشت سے متعلق خطرات عام طور پر جی ڈی پی کی نمو، افراط زر، ادائیگی کے توازن، شرح سود، قرض کی ترقی وغیرہ جیسے عوامل سے ظاہر ہوتے ہیں۔

صنعت کا خطرہ:

تمام صنعتیں کسی نہ کسی قسم کی سائیکلیکل ترقی سے گزرتی ہیں۔ شیئر ہولڈرز کو توسیع کے مرحلے کے دوران سب سے زیادہ انعام دیا جاتا ہے۔تاہم، ایک بار جب صنعت پختگی کے مرحلے تک پہنچ جاتی ہے، تو سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے انعامات محدود ہوتے ہیں۔مزید یہ کہ صنعتوں سے تعلق رکھنے والی کمپنیاں جہاں ترقی میں کمی آئی ہے وہ نقصانات یا منافع میں کمی کا شکار ہیں۔صنعت کے مخصوص حکومتی ضوابط اس میں کی گئی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے منافع کو بھی متاثر کرتے ہیں۔

کاروباری خطرہ:

کاروباری رسک کمپنی کو درپیش آپریٹنگ حالات اور اس تغیر کا ایک فنکشن ہے جو یہ شرائط آپریٹنگ آمدنی میں داخل کرتی ہیں اور اس وجہ سے متوقع منافع۔

مالیاتی خطرہ:

اس بات کا امکان کہ حصص یافتگان اس وقت رقم کھو دیں گے جب وہ قرض والی کمپنی میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، اگر کمپنی کا نقد بہاؤ اس کی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ثابت ہوتا ہے۔ جب کوئی کمپنی قرض کی مالی اعانت کا استعمال کرتی ہے، تو اس کے قرض دہندگان کو اس کے شیئر ہولڈرز سے پہلے ادا کیا جائے گا اگر کمپنی دیوالیہ ہو جاتی ہے۔

مالیاتی رسک سے مراد کارپوریشن یا حکومت کے اس کے بانڈز پر نادہندہ ہونے کے امکان سے بھی مراد ہے، جس کی وجہ سے ان بانڈ ہولڈرز کو رقم سے محروم ہونا پڑے گا۔ (انوسٹوپیڈیا)

زرمبادلہ کی شرح کا خطرہ:

کرنسی میں کوئی بھی قدر و قیمت میں کمی، آمدنی پر منفی اثر ڈالتی ہے، جس کے نتیجے میں حصص کی قیمت میں اتار چڑھاؤ آتا ہے۔

افراط زر کا خطرہ:

بڑھتی ہوئی قیمتیں یا مہنگائی عام آدمی کی قوت خرید کو کم کر دیتی ہے جس کے نتیجے میں معیشت میں مانگ میں کمی آتی ہے۔ معیشت کے تمام شعبوں پر اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

سود کی شرح کا خطرہ:

شرح سود میں اضافہ محفوظ اور بہتر منافع کے لیے اسٹاک مارکیٹ سے حکومتی سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کا باعث بنتا ہے۔ یہ مارکیٹ میں کم تجارتی حجم یا سرمایہ کاری کے لیے کم مائع مارکیٹ کا باعث بن سکتا ہے۔